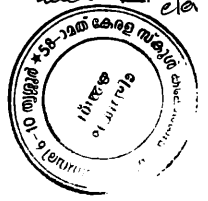


میڈیا اور سماج



ہماری بس دنیا میں اسی اہمیت کے
 جلتا ہے جیسا کہ ہمیں ہے یہی لوگوں کے
 پیمانے ہماری اس دنیا میں ہے
 جو بدل چوکتی ہے کسی پارہہ دردیسا
 جو گھر گھر میں ادھر ادھر پھرتی ہے
 کورس میں نہیں کرتی ہے دنیا میں
 ہر کسے میڈیا میں آپس میں
 پس ہر اہمیت اس دنیا میں
 سب انہیں پیمانے سماج اسکی
 بلکہ ہمیں ان لوگوں کو کیا پیمانے
 سرف اور سرف میڈیا کی
 جیسا کہ راتیں میڈیا میں کیا
 دیکھتے ہیں ابھی جیسا میڈیا میں کیا
 سب سے ہم لوگوں کا پیمانہ کیا
 سب سے ہمیں اور سماج اسکی
 ہر کسی میں یاد اور بات کرنا
 اور سب سے

میا بے ایسا یہ میرا خون
چا ضرر میڈیا ایسا رہی گیا
حصار میں اس دنیا اور جمع
صوب اسکی پچا پلائی خون

کیا کروئی جمع ایچ ما کا پیار
نئی سرخیں سسکو سرف
سراخیں میڈیا ، میڈیا میں
کی بے حقوق ایسا انکی پر
رہا نہیں کو حیفی نہیں
سب لوگ سرف اور سرف میڈیا
میں یہی زناں بنائی گئی
ایسا سب کو پیسو اور
اس سوشل میڈیا میں سنا
پیار کر خیب جمع اور دنیا
میں کیا کرتی ہو ایسا بات
اد لوگوں کو پتا فی نہیں
بے ایسا جو گنیا جو ہمارے
میڈیا اضی

صیڈیا میں کرٹیا ہی کو میا سم نسیع
اے اور اس صیڈیا میں روحیہ
اے اے اور ہو دوسرا سب
میں نکالت یا پر گم روح
فیا ہے

بھاریا جن کی سر ف صیڈ
اے اور جمع سب کی سات
مقدوسری کو سات صد کر اسی
اے سا حینا ہے پر جمع مہیا
کرٹیا ہے سب صیڈیا ہی مہیا
مدریا حیا سیا مہاریا
پچاڑی یہ سب مدیا کر پوٹیا
حو اسکی ناری میں جمع
سو کرٹیا فیا نسیع اور
لڈ کیع سب اسقیا پر رراتی
حو اور سب میں کرری
گلی میں مرٹید ہے

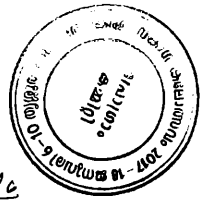
ھیڈ یا حصار میں حثقی میں
فلان یا بر دو شمشید میں
ہے . اس میں سوینیا میں
میں حور و رتہ ہے

بچا یا غیر سب اسکی سات
گیا اور اسقی مل گیا میں
ہے کئی کے سب سے سب ٹوس
سب سے ہی مل گیا ہے

اور اسقی ایوی میں
حکمہ سب حصار میں
میں مل گیا جب
سب لوگوں کو اس میں مل گیا

میں اور اسقی ایوی میں
بوجہ لوگوں کو مل گیا ہے
خینا حصار اساری میں
سب ساتھی حور اور حکمہ

اسکی بار میں یا بر



حمار میا جات میں مرثیہ
میں صیوٹیا ایسا ہے اور اس
ایسا حق پس یقر ضرای فی
میں نوسوع کو کسب

جمع اسقنی اپنوسیی سات
حمار میا صر اور حمار میا
ٹیہ می جات کیا ثبی
کوفی رور جات ہے
حمار میا اس حمار میا لی
اس سب کو اپنا بنا ثبی
صو اور جمع کو کیا
حم اس سب کو مان ثبی
فی تغیر اور جمع سب
سماج اسکیا برب میا
بات فی ثبی کر ثبی
سب حوکر جات صیا
سب میا پر جمع یو
جباثن پر روت

ہمارے اللہ سب
دقارحیت ہے اور وہ سب
دیتا ہے یہ بات حق ہے
میں سمجھتا ہوں ہمارے
یہ سماج ہے اللہ ہی
جسے دنیا ہے سماج
یسا ہے سماج جیسا
سیر دیا ہے حکمران
سماج ہے اور اس
فی نیا اور سماج
اس میں ہے سماج
راتیہ ہے سماج
ہمیں ہے اور اس
ہمارے، مگر ہمارے
بیبی ہے سماج
اور اسے ہمارے
ہمیں ہے سماج
حکمران ہے سماج اور



جو حکمران حدیثی تھے
 اور سب حمار میا جنت تھی
 توڑ ٹیڈ ہے، اور اسے
 فلاجی کے ایسے اسے
 کر کے حدیثی اسے
 اسے یا حمار میا دنی حمار میا
 سب اسے حوشی حیا
 اور حمار میا حیا
 حکمران حیا حیا
 اسے حیا حیا حیا
 چاہو حیا حیا حیا
 اور حمار میا حیا
 سب سب سب حیا حیا حیا
 حیا حیا حیا حیا حیا
 حیا حیا حیا حیا حیا
 حیا حیا حیا حیا حیا

اور اسدھیٹیا میا
حکمر حمار میا سب سرف
ر میا جاتی سب سرف
جمع سب اسیا دیپ کر عیب
حیا حیا حقیقت حیا حیا
اور سماج میں سب حمار میا
ر میا دو نوعی یک دوسر
سہ حمار میا لی پر اداسی
پے اور پیا بک حکمر
حمار حنت میا حیا حیا
دو سرفنو سقی ستان
دشی حیا اور حکمر
دو نو سرفنو سق سات
سرفانو ہے اور حکمر
ارت اسقی سرف حیا
حیا ہے میا سرف حمار میا
می میا دیپ تیب ہے
سرفیا جمع اسقی پیر

B.No: 5



صحت خان کے افسر
حصاری دنیا میں اس
سب کو یکساں سٹان
دیا گیا ہے اس لیے
جمع کیا سب پیورڈ کر
دو نفر کر بی ایسا
کر گیا حصاری فلاں
جمع سب کو طلبی
دکان ہے سوید تیا جو
اج کل کیا جمع اس
دل کی اس میں
یق کر خا رنیہ کو
مرد کرتی حسر اور
وو مرت سب کی
انہی کی جھپارا
کرتی جمع میں
کار کرتی تیا اور
سب میں جیسا
جو بتا گیا تھا

جادوہیا رکنا ہے